

3

آیات نمبر 6 تا 16 میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو پچھلی آیات میں مذکور چھ چیزوں کا یا ان میں سے بعض کا انکار کرتے ہیں۔ پھر یہ لوگ بھی دو گروہوں میں تقسیم ہیں، پہلے گروہ میں وہ لوگ شامل ہیں جو ہٹ دھرمی کی اس حد تک پہنچ جاتے ہیں کہ اگر یہ حق بھی ہو تو ہم اسے نہیں مانیں گے، جیسے مدینہ کے بعض یہود اور ابو جہل اور اس کے ساتھی وغیرہ۔ دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہے جو بظاہر اپنے آپ کو مومن کہتے تھے لیکن در حقیقت ان کا ایمان محض دکھانے کے لئے تھا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے ان باتوں کا انکار کیا اور کفر اختیار کرنے پر بضد ہیں، ان کے لئے برابر ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ‌ؕ وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ ‌وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۷﴾ رکوع [۱] اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے جو لوگ محض ضد، ہٹ دھرمی اور تعصّب کی وجہ سے یا تکبّر اور حسد کی وجہ سے کفر پر اڑے رہے تو ان کی قسمت میں ہدایت نہیں ہے۔ اس زمانے میں ابو جہل اور ابو لہب جیسے کفار اس کی مثال تھے، لیکن ہر زمانے میں ایسے لوگ موجود رہے ہیں اور موجود رہیں گے۔ آگے منافقین کا بیان ہے وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ‌ۘ‏ ﴿۸﴾ اور لوگوں میں سے بعض وہ بھی ہیں جو زبان سے تو یہی کہتے ہیں کہ ہم بھی اللہ پر اور یومِ قیامت پر ایمان لے آئے ہیں لیکن وہ ہرگز مومن نہیں ہیں

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ﴿۹﴾ وہ اللہ کو اور اہل ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں لیکن انہیں اس بات کا بھی شعور نہیں ہے فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾ ان کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے، پس اللہ نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو، تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ یادرکھو! کہ یہی لوگ حقیقت میں فساد برپا کرنے والے ہیں مگر انہیں اس بات کا شعور تک نہیں ہے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لے آؤ جیسے سب لوگ ایمان لائے ہیں، تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لے آئیں جس طرح یہ بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں جو غریب لوگ رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لائے تھے کفار کے سردار انہیں بے وقوف سمجھتے تھے اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ آگاہ ہو جاؤ! دراصل یہی لوگ بیوقوف ہیں لیکن انہیں اپنی بیوقوفی کا بھی علم نہیں ہے وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ اور جب یہ

منافق لوگ اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ۝۱۴ اور جب اپنے شیطان ساتھیوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو مسلمانوں کے ساتھ مذاق کر رہے تھے اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ۝۱۵ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دے رہا ہے اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے سو وہ خود اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ۝۱۶ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی لیکن ان کی تجارت فائدہ مند ثابت نہ ہوئی اور یہ ہدایت پر چلنے والے لوگ نہیں ہیں